

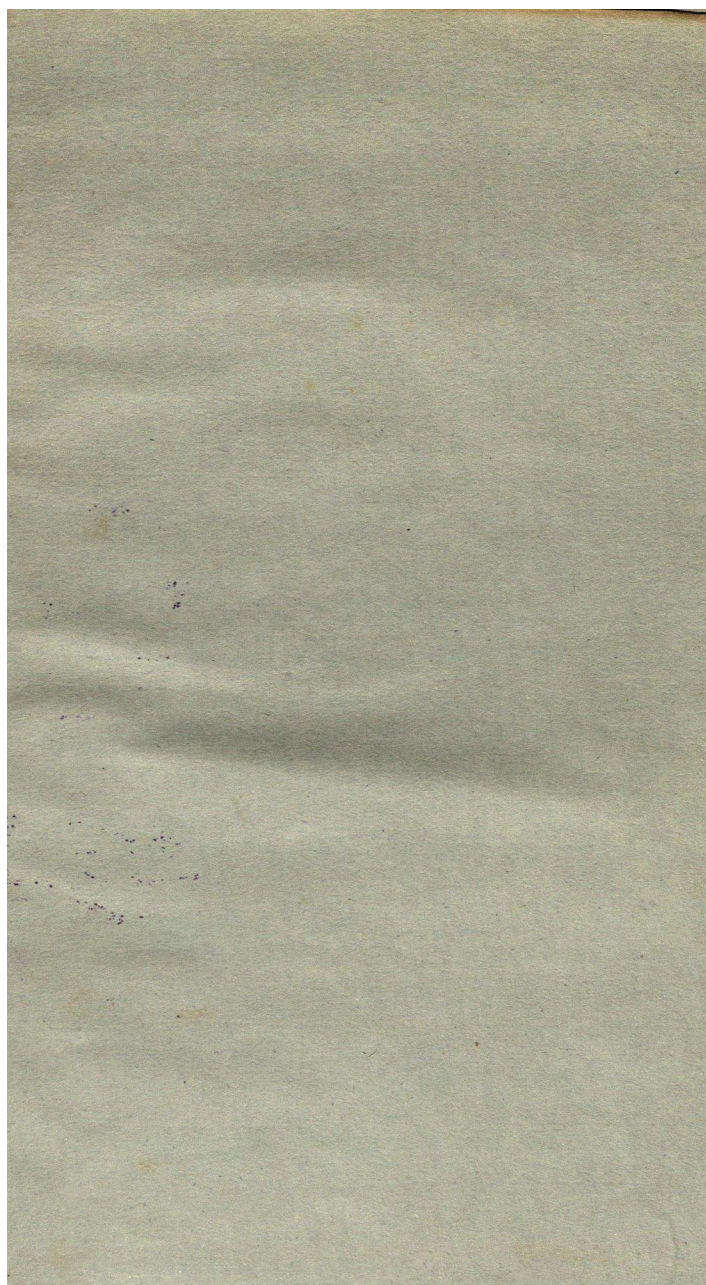
8 SEP 1981

کتابخانه ملی افغانستان
JAMIA HAMDAD
مجموعه خطوط
قسم المخطوطات
کابل

82



891.4391
J98D



پڑا ہو میں پائے نام کام سا
 کسکے چھ کام سی کام کیا
 لکے بطح ہے میری ملی کا
 لکھ کھیننی کوئی کوئی جیسے رک
 چھوٹن بین کوئی مجھ اب سے
 کہ موٹن ب پرانی کھینے ہوئے
 تہیز کجرات پھرہ ٹرہ نزل
 دوا نہ ہو جتا ہے ہر نکل

غزل در بیان ہوئے

15728
 1892



ہنوز صحت تو کیا ہوا ہے
 اب کہن جلد علی بی چو
 نہ دھلائی دیا ہوا گنہگار
 تو دیکھیں کہ کیا رنگ و سہا
 جو یاد رہی مجھ سے کاس سا
 تو سالک کی گشت پر لایا
 خیال اپنا اورھا ہے
 کمال لانی چھوٹا سن ہو
 تو بہرے کہن نہ لایا رہا
 کسی سے جواب کینے جا رہا
 کلچر میرا کہنوں سہا رہا

دیکھ کھیننی ہوا ہے کس جرات
 دو دوئی تو ہوئے نکل گیا

غزل پڑھ پڑھائی رہا ہے
 ہرگز کتاب سے تاپا ہے
 بجز ناہ جب ہے ہو کھین
 تو پھر وہ دم ہے ہو کھین

DR. ABDUSATTAR SIDDIQUI
 COLLECTION.

کوئی جب تک کہ کمال	بہاؤن دل کو کوئی کمال
تو زمانہ کی جوین ہیں	بہاؤی ہیں جو وہ جوین
نکل جائی کر کیا جو کمال	یہ کدھری ہے جوین ہیں
تو بہر حال جوین ہیں	تو بہر حال جوین ہیں
کدھن باور کی کوئی سانک	یہ سچے پہ سچے نکلتی ہیں
تو کیا سچے کو چلائی	صداد کی جو کمال ہیں
کے ہی صلو تم ہے کیوں پہا	بہت ادب کو کوئی کر کیا
کے ہی کہ مجھ تو انسی اب	تو یہ باور دور کی دوین
جو میں تہم مجھ کو بولی	کہاں جائی ہے اکہ کوئی
کہ یہ یار ہے کہ میرا دور	مجھ پہائی ہے کہ کس طور
خوش آوی مجھے کس طرح	کیا ہے محبت یہ ایسا
کہ کو یا کہ ہے تو ہوا کو	کمال آنکر مجھ پہنے ہے
بہر گئی ہے میں اک کہ	لیے ہے جو میری کہیں کہ
ہم کو دس غم صفا ہے	کوئی دلو کو یا کہ ملتا ہے
میں کس کو رہا سچا ہوں	کوئی کہیے تو یہ کوئی دجا